مانمن خبریں

نمبر 58_ 16اپریل 2017

ابتدائی کلیسیا کی طرح ہم عبادت گاہ میں ہر روز دعا کرتے ہیں!

دانی ایل سپیشل دعائیہ میٹنگ کے یکے بعد دیگر دو سیشنز کا آغاز ہو گیا ہے

دانی ایل دعائیہ میٹنگ میں دنیا بھر کے اراکین جی سی این اور انٹر نیٹ کے ذریعہ مل کر دعا کرتے ہیں اور انہیں لگاتار دعا کا جواب ملتا اور وہ برکت پاتے ہیں۔ دانی ایل خصوصی دعائیہ میٹنگ میں خاص طور سے آخری دن تقریبِ تقسیمِ اعزازات بھی منعقد کی جاتی ہے۔

20 فروری 2017 کو سپیشل دانی ایل دعائیہ میٹنگ نصف سال کیلئے شروع ہوئی اور اپریل کی 2 تاریخ تک 42 دن تک جاری رہے تھی۔ مانمن دعائیہ سینٹر کی صدر مسز بوکنِم لی دعا میں راہنمائی کرتی ہیں اور شرکاَ دلسوزی سے کی گئی دعا کے وسیلہ سے جو آسمان کو ہِلا دیتی اور سُنی جاتی ہے، خدا سے جواب پا رہے ہیں۔ اس کا انعقاد رات 9 بجے سے رات 11 بجے تک (کوریا کے مقامی وقت کے مطابق) ہفتہ کے تمام دنوں میں کیا جاتا ہے اور ہفتہ کےآخری دن 11 بجے رات کو، لیکن جمعہ کو شب بھی کی عبادت کی وجہ سے منعقد نہیں کی جاتی۔

دانی کو اپنی دعا کا جواب 21 دن میں مِلا تھا (دانی ایل 10: 12-14)، اور دانی ایل کی مثال کو سامنے رکھتے ہوئے اس کا نام دانی ایل دعائیہ میٹنگ رکھا گیا تھا۔ مانمن دعائیہ سینٹر اب ہر 21 دن کیلئے ایک دعائیہ سیشن منعقد کرتا ہے جس میں دعا کے مختلف موضوعات ہوتے ہیں اور خصوصی دانی ایل دعائیہ میٹنگ کا اہتمام بھی کرتا ہے جس کے سال میں دو سیشن ہوتے ہیں۔ پہلی میٹنگ کا آغاز 2017 کو ہوا تھا جس کا مرکزی موضوع تھا "چرواہے کے آنسوؤں کا پھل"۔

افتتاحی ستائش کا آغاز 8: 40 بجے ہوتا ہے اور 20 فروری، یعنی پہلے دن شرکاَ نے سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی کی دعا سے برکت پائی جنہوں نے پہاڑ پر دعائیہ گھر میں دعا کی۔ 2 اپریل کو آخری دن ڈاکٹر لی دوبارہ ان کیلئے دعا کریں گے۔

فی الوقت 11000 ذیلی شاخیں اور الحاق شُدہ کلیسیائیں کوریا اور کوریا سے باہر اِس میٹنگ میں جی سی ان اور انٹر نیٹ www. gcntv.orgکے ذریعہ شرکت کرتے ہیں۔ اور وقت کے فرق کی وجہ سے کئی شرکاَ ریکارڈ کردہ نشریات کے ساتھ شرکت کرتے ہیں۔ ان کے علاوہ کئی اراکین ایسے ہیں جنہوں نے قلبِ خداوند پایا، اپنے خاندانوں کو انجیل کی خوشخبری سنائی، اپنے کاروبار میں برکت پائی اور اپنی مشکلات کا حل پانے کے علاوہ دانی ایل خصوصی دعائیہ میٹنگ کے وسیلہ سے دل کی مرادیں پائی ہیں (متعلقہ کہانی صفحہ نمبر 4 پر دیکھیں)۔

مانمن سینٹرل چرچ اراکین ایک دل ہو کر ایک عبادت خانہ میں ابتدائی کلیسیا کے اراکین کی طرح ہر روز جمع ہوتے ہیں۔ انہوں نے قومی سطح پر انجیل کی بشارت، عالمگیر مشن، خدا کی بادشاہی اور راستبازی کیلئے دعا کی ہے۔ ایسے دعائیں اُن کی روحانی ترقی میں مدد گار ہوتی ہیں اور خدا کی بادشاہی کو وسعت ملتی ہے۔ اور یہ کلیسیا کے لئے عالمگیر سطح پر کلامِ حیات پھیلانے کے لئے بطور ذریعہ کام آر ہی ہے نیز ساری دنیا کے لوگوں کے سامنے قدرت بھرے کاموں کو ظاہر کرنے اور کلیسیا کے بہت زیادہ بڑھانے میں مدد گار ہے جس کی صرف 35 برس میں 110000 ذیلی شاخیں اور الحاق شدہ کلیسیائیں ہو چکی ہیں۔

پاسبان، مشنری اور لیوائٹ کارکنان

15 فروری 2017 صبح 11 بجے الائینس ہولینس تھیالوجیکل سیمنری کی 25 ویں اور مانمن انٹرنیشنل سیمنری گریجویشن کی 10 ویں تقریب بڑی عبادت گاہ میں منعقد کی گئی۔ پاسٹر جُونگ وون لی، ڈائریکٹر ایکڈیمک افیئر ز نے صدارت کی، ایلڈر بوعز جے لی نے دعا کی اور ہیونلی وائس کورس نے خاص گیت گائے۔ پاسٹر سانگ تے کَم ڈین نے -2کرنتھیوں 9: 10 سے ماخوذ پیغام سنایا جس کا موضوع تھا "تھوڑے سے شروع کرکے"۔ ادارے کے معاملات کی رپورٹ پیش کی گئی اور ڈاکٹر ایسٹر چُنگ صدرسیمنریز نے فارغ التحصیل ہونےو الوں کو ڈپلومے دیئے۔ بورڈ چیئر مین کا ایوارڈ پاسٹر کاوان کیُو لی (تصویر) کو دیا گیا اور صدر کا ایوارڈپاسٹر جیانگ لی کود یا گیا۔

روحانی طور پر لائق پاسبان اور مشنری بڑھانے کیلئے لیوائٹ کارکنان (چرچ کے کلِ وقتی کارکنان) کی کاوشوں کے نتیجہ میں 25 ویں گریجویٹ تقریب میں کئی گریجویٹ پہلے ہی اپنی اپنی منسٹری بطور سمندر پار مشنری، ذیلی چرچ میں پاسبان، پیرش پاسبان، راہنما پاسبان برائے مرکزی چرچ یا لیوائیٹ کارکنِ کام شروع کر چکے تھے۔

خدا کی مرضی کے مطابق 2017 میں، ڈاکٹر ایسٹر چُنگ کو الائینس ہولینس تھیالوجیکل سیمنری کی صدر منتخب کیا گیا تھا۔ وہ نہ صرف مزید پاسبانوں کی تربیت کا منصوبہ رکھتی ہیں بلکہ اِس شعبہ میں کئی کارکنان کو بھی تربیت دینا چاہتی ہیں۔ ابتدائی اور آزمائشی برسوں میں طالب علموں کو ایمان میں ترقی اور لیاقت میں مضبوطی کیلئے اکٹھے تعلیم کی جاتی ہے اور جونئیر سال میں وہ بطور پاسبان، مشنری، یا لیوائٹ کارکن یا نان لیوائٹ کارکن کام کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں، اُن کوپاسبانی منصب کیلئے یا لیوائٹ یعنی کلِ وقتی کارکن کے لئے اُن کی کارکردگی کے تناسب سے منتخب کیا جاتا ہے۔

زمانوں سے پیشتر انسان کی نجات کیلئے تیار کردہ راہ

"اور کسی دوسرے کے وسیلہ سے نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات پا سکیں" (اعمال 4: 12)۔

شاید آپ کی ملاقات ایسے لوگوں سے ہوتی ہو جو یہ سوچتے ہیں کہ کیوں آسمان کے تلے یسوع مسیح کے سوا اور کوئی نام نجات کیلئے کیوں نہیں بخشا گیا۔ اور شاید آپ کی ملاقات کچھ ایسے لوگوں سے بھی ہوئی ہو جنھوں نے اِس نکتہِ نظر پر کڑی تنقید کی ہو۔ پھر، آئیں اُس وجہ پر غور کریں کہ کیوں صرف یسوع ہی ہمارا نجات دہندہ ہے۔

1۔ زمانوں سے پیشتر انسان کی نجات کیلئے تیار کردہ راہ

بد قسمتی اور مایوسی کا تجربہ کئے بغیر لوگ شادمانی کو سراہ نہیں سکتے۔ لوگ جب دکھ میں پڑتے اور غمگین ہوتے ہیں تب وہ حقیقی شادمانی کی قدر جان سکتے ہیں اور اس کے لئے اپنے دل میں شکر گزار ہو سکتے ہیں۔ خدا نے نیک و بد کی پہچان کادرخت اس لئے لگایا اور آدم کو اس کے کھانے سے اس لئے منع کیا تا کہ انسان ایک دِن اضافیت کو سمجھ سکے۔ خدا نے آدم کو آزاد مرضی بھی دی تھی جس سے وہ اپنی مرضی سے فیصلہ کر سکتا تھا اور آخر کار آدم نے خدا کے حکم کو فراموش کیا اور نیک و بد کی پہچان کے درخت میں سے کھالیا۔

اُس طریقہ کا مشاہدہ کرنا جس سے لوگ آج کے دور میں گناہ میں پھنس جاتے ہیں اور بدی کرتے ہیں ہمیں اُس طریقہ کار کو سمجھنے میں مدد دیگا جس سے بدی آدم میں داخل ہوئی تھی۔ مثال کے طور پر، ایک بچہ جو دوسرے بچوں کو مسلسل مارتا رہتا ہے وہ شروع میں ایسا نہیں ہوتا۔ بے شک، اُس کے اندر گناہ آلودہ صفات اُس اصل گناہ کی وجہ سے پائی جاتی ہیں جس میں وہ پیدا ہوا تھا۔ بہرحال جب تک اُس نے دوسرے بچوں کو مارنے کی عادت نہیں پائی تھی اس بچے کیلئے اس بدی کو قبول کرنے کا ایک طریقہ کار تھا۔ سب سے پہلے اُس نے دیکھا کہ لوگ ایک دوسرے کو مارتے ہیں پھر اس نے اپنے طور سے یہ عمل ایک یا دو بار دہرایا، اور ایسا بچہ بن گیا جو عادتاً دوسروں کو مارتا ہے۔

آدم نے شیطان کی آزمائش کے سامنے ناکام ہو کر نیک و بد کی پہچان کادرخت اپنی آزاد مرضی سے کھایا تھا۔ جیسا کہ خدا نے انہیں خبردار کیا تھا، "تو مرا"، لہٰذا آدم کی روح مر گئی۔ آدم خدا کی رفاقت سے کٹ گیا اور دشمن ابلیس کا غلام بن گیا۔

یہ ایسا ہی ہوا تھا جیسا کہ رومیوں 6: 16 کہتی ہے کہ "کیا تم نہیں جانتے کہ جس کی فرمانبرداری کیلئے اپنے آپ کو غلاموں کی طرح حوالہ کر دیتے ہو اسی کے غلام ہو جس کے فرمانبردار ہو خواہ گناہ کے جس کا انجام موت ہے خواہ فرمانبرداری کے جس کا انجام راستبازی ہے"۔ اس وقت آدم کو وہ اختیار اور جلال جو اسے دیا گیا تھا کہ سب چیزوں کو معمور و محکوم کرے، دشمن ابلیس کے ساتھ میں دے دینا پڑا(پیدایش 1: 28؛ لوقا 4: 6)۔

اُس وقت سے لے کر وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ انسان کے دل کی بدی بہت بڑھتی گئی۔ دشمن ابلیس لوگوں پر بیماریاں، مصیبتیں، غربت، آفتیں، غم اور دکھ لاتا ہے اور اخر کار ان کو جہنم میں لے جائے گا۔ تو بھی، خدا کا ارادہ اور منصوبہ انسان کو جہنم میں بھیجنا نہیں بلکہ اُسے تجربہ میں سے گزارنا ہے۔

جیسے کہ خدا پیشتر ہی سے جانتا تھا کہ آدم نیک و بد کی پہچان کے درخت میں سے کھائے گا، اُسی لمحہ سے اُس نے انسانی نسل کشی کا منصوبہ تشکیل دیا تھا، اُس نے گنہگار انسان کیلئے نجات کی راہ تیار کی اور وہ راہ یسوع مسیح ہے۔ لیکن مقررہ وقت تک خدا نے اس راہ کو پوشیدہ رکھا۔

بزرگ پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی

2۔ انسان کیلئے نجات کی راہ اور زمین کو چھڑانے کا قانون

پھر گنہگار انسان نجات تک کیسے پہنچ سکتا تھا؟ خدا تو سب کام اپنی محبت اور انصاف کے ساتھ چلاتا ہے۔ چونکہ خدا سب کام اپنے روحانی قانون کی حدوں اور ترتیب میں رہ کر کرتا ہے، گنہگاروں کیلئے اس کی معافی اور نجات بھی اُس کے کامل انصاف ہی سے ممکن ہوتی ہے۔

روحانی قانون کے مطابق، جس میں کہا گیا ہے کہ "گناہ کی مزدوری موت ہے "کسی کو ہماری جگہ ہماری گناہوں کی قیمت ادا کرنا ضرور تھا تا کہ ہمیں گناہوں سے چھڑا سکے۔ یہی وجہ ہے کہ یسوع مسیح، خدا کا بیٹا جسم کی صورت میں دنیا میں آیا اور لکڑی کی صلیب پر جان دے کر سب انسانوں کو گناہ سے چھڑایا۔ بہرحال، جو لوگ اس حقیقت پر ایمان نہیں لاتے، بلکہ سوال کرتے ہیں کہ "ہم صرف یسوع پر ایمان لانے سے ہی نجات کیوں پاتے ہیں؟"

تو بھی، بائبل مقدس ہمیں اعمال 4: 12 میں بتاتی ہے کہ "اور کسی دوسرے کے وسیلہ سے نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات پا سکیں "یسوع کے سوا اور کوئی نجات دہندہ نہیں ہو سکتا اور یسوع مسیح کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کئے بغیر کوئی نجات نہیں پا سکتا۔

پھر، صرف یسوع مسیح ہی کیوں نجات دہندہ ہے؟اس کی وجہ روحانی شریعت ہے۔ روحانی شریعت" گناہ کی مزدوری موت ہے" کے مطابق سب انسانوں کی منزل موت تھی۔ جب سب انسان دشمن ابلیس اور شیطان کے غلام بن گئے، تو روحانی شریعت کا اطلاق ہوگیا جس میں کہا گیا ہے کہ "کہ جس کی فرمانبرداری کیلئے اپنے آپ کو غلاموں کی طرح حوالہ کر دیتے ہو اسی کے غلام ہو"۔

روحانی شریعت کے کس انتظام کے تحت گنہگار انسان معافی اور نجات پا سکتے ہیں ؟ ہمیں اس کا جواب بائبل مقدس میں سے "زمین کو چھڑانے" کے قانون میں سے مل سکتا ہے۔

احبار 25: 23-25 "اور زمین ہمیشہ کیلئے بیچی نہ جائے کیونکہ زمین میری ہے اور تم میرے مسافر اور مہمان ہو بلکہ تم اپنی ملکیت کے ملک میں ہر جگہ زمین کو چھڑا لینے دینا۔ اور اگر تمہارا بھائی مفلس ہو جائے اور اپنی ملکیت کا کچھ حصہ بیچ ڈالے توجو اس کا سب سے قریبی رشتہ دار ہے وہ آکر اس کو جسے اس کے بھائی نے بیچ ڈالا ہے چھڑا ہے"۔ شریعت کا یہ انتظام اسرائیل کی زمین کے لین دین کیلئے مقرر کیا گیا تھا اور اس کا اطلاق انسان پر بھی ہوتا ہے جو زمین کی مٹی سے بنایا گیا تھا۔

خدا نے اسرائیل کے تمام قبیلوں میں ملکِ کنعان کی زمین تقسیم کی اور چونکہ ساری زمین بنیادی طور پر خدا کی ملکیت ہے، اس لئے انسان اسے فروخت نہیں کر سکتا تھا۔ اگر زمین کا مالک مفلس ہو جائے اور زمین بیچنے پر مجبور ہو جائے تو اس کے کسی قریبی رشتہ دار کو زمین خرید کر واپس مالک کو دینا پڑتی تھی۔ اس قانون میں جو زمین کو چھڑانے کیلئے بنایا گیا تھا، سارے گنہگار انسانوں کی نجات کی راہ پوشیدہ ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ زمین کی خرید و فروخت کا براہِ راست تعلق انسان سے ہے جسے زمین کی مٹی سے بنایا گیا تھا۔

خدا پیدایش 3: 19 میں آدم سے کہتا ہے ک "تُو اپنے منہ کے پسینہ کی روٹی کھائے گا جب تک کہ زمین میں تُو پھر لوٹ نہ جائے اس لئے کہ تُو اس میں سے نکالا گیا ہے کیونکہ تُو خاک ہے اور خاک میں پھر لوٹ جائے گا"۔ پیدایش 3: 23 میں ہم پڑھتے ہیں کہ "اس لئے خداوند خدا نے اس کو باغِ عدن سے باہر کر دیا تا کہ وہ اس زمین کی جس میں سے وہ لیا گیا تھا کھیتی کرے"۔

زمین چھڑا لینے کے قانون کا براہِ راست تعلق اُس راہ سے تھا جس میں انسان کوجسے زمین کی مٹی سے بنایا گیا تھا اور اب دشمن ابلیس کے ہاتھ میں تھا، خدا کے پاس واپس لایا جا سکے۔ جس طرح زمین خدا کی ملکیت ہے، اُس نے آدم کا اختیار مقرر کیا تھا، جو بنیادی طور پر اُسی کی ملکیت تھا، اسے مستقل بنیاد پر بیچا نہیں جا سکتا تھا۔

جس وقت آدم نے گناہ کیا اور دشمن ابلیس کے ہاتھ میں چلا گیا، اُس وقت خدا اور ابلیس کے درمیان اِس قانون پر اتفاق ہوا۔ لہٰذا اگر آدم دشمن ابلیس اور شیطان کا غلام بن بھی جائے اور اُسے اپنا اختیار چھوڑنے پر مجبور کر بھی دیا جائے، تو بھی کسی ایسے شخص کے رونما ہونے پر جو زمین چھڑانے کے قانون کا تقاضا پورا کر سکتا تھا، دشمن ابلیس کو وہ سب کچھ واپس کرنا پڑے گا جو اُسے کے ہاتھ میں دے دیا گیا تھا۔

جیسا کہ خدا پیشتر ہی جانتا تھا کہ آدم نیک و بد کی پہچان کے درخت میں سے کھائے گا، اُس نے ایک نجات دہندہ تیار کر رکھا تھا جو زمین کو چھڑانے کے قانون کے سب تقاضے پورے کرے گا اور وہ نجات دہندہ یسوع مسیح ہے۔ یہ موضوع مانمن نیوز کے اگلے شمارہ میں بھی جاری رہے گا۔

مسیح میں عزیز بھائیو اور بہنو! خدا نے یسوع مسیح کو زمانوں سے بھی پیشتر پوشیدہ بھید کے طور پر تیار کیا تھا۔ جب وقت آیا تو یسوع مسیح جسم کی حالت میں زمین پر آیا اور بطور نجات دہندہ اپنی ذمہ داری پوری کی۔ میں خداوند کے نام میں دعا کرتا ہوں کہ آپ یسوع مسیح پر شخصی نجات دہندہ ہونے کیلئے ایمان لائیں اُس پر ایمان کا اقرار کریں اور اس طرح نجات تک پہنچیں۔

Urdu

مانمن خبریں

شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ

نمبر3-235گرو ڈونگ3، گرو ۔گو، سیول کوریا(08389)
فون82-2-818-7047 فیکس82-2-818-7048
ویب سائٹwww.manmin.org/english
www.manminnews.com
ای میلmanminen@manmin.kr
ناشر:ڈاکٹر جے راک لی
مدیرِ اعلیٰ: سینئیر ڈیکنیس گیومسُن وِن

ایمان کا اقرار

1۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ بائبل مقدس خدا کے منہ سے نکلا ہوا کلام ہے اور یہ کامل اور بے نقص ہے ۔

2۔مانمن سینٹرل چرچ خدائے ثالوث :خدا باپ، خدا بیٹا، اور خدا روح القدس کی یکتائی پر ایمان رکھتا ہے ۔

3۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ ہمیں صرف اور صرف یسوع مسیح کے نجات بخش لہو کے وسیلہ گناہوں کی معافی ملی ہے۔

4۔مانمن سینٹرل چرچ یسوع مسیح کے مردوں میں سے جی اٹھنے اور آسمان پر اٹھائے جانے پر ، اُس کی آمدِ ثانی پر، ہزار سالہ بادشاہی پر اور ابدی آسمان پر ایمان رکھتا ہے۔

5۔مانمن سینٹرل چرچ کے ارکان جب بھی جمع ہوتے ہیں "رسولوں کا عقیدہ" پڑھ کر ایمان کا اقرار کرتے ہیں اور اِس میں شامل باتوں پر حرف بہ حرفی یقین رکھتے ہیں۔

"وہ(خدا) توخود سب کو زندگی اور سانس اورسب کچھ دیتا ہے"۔(اعمال25:17)

"اور کسی دوسرے کے وسیلہ نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرانام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات یں"۔(اعمال12:4)

فوری جواب کیلئے برتن

"اے عزیزو، جب ہمارا دل ہمیں الزام نہیں دیتا تو ہمیں خدا کے سامنے دلیری ہو جاتی ہے اور جو کچھ ہم مانگتے ہیں وہ ہمیں اس کی طرف سے ملتا ہے کیونکہ ہم اس کے حکموں پر عمل کرتے ہیں اور جو کچھ وہ پسند کرتا ہے اسے بجا لاتے ہیں" (1-یوحنا 3: 21-22)۔

خدا اپنے عزیز فرزندوں کی کسی بھی طرح کی دعا کا جواب دے سکتا ہے اور جواب دینے میں ہی اس کی خوشی ہے۔ لیکن ہمیں اس بات کو سمجھنا چاہئے کہ اُس سے فوراً جواب کس طرح لیتے ہیں اور ان کو عمل میں کس طرح لاتے ہیں۔ آئیں کچھ طریقوں پر غور کریں۔

◈ نجات کے ایمان پر پورا یقین رکھنا

خدا نے عجیب کام اور نشانات اس لئے ظاہر کئے کیونکہ وہ چاہتا ہے کہ کوئی ایک اور جان بھی ایمان لے آئے جو نجات پا کر آسمان پر جا سکے۔ اگرچہ آپ اُس کے بڑے بڑے کاموں کا تجربہ پائیں، بہر حال، اگر آپ کا ارادہ بدل جائے اور خدا سے منہ موڑ لیں گے تو اس کا کوئی فائدہ نہیں ہو گا۔

لوقا 17: 11-19 میں یسوع نے دس کوڑھیوں کو شفا دی لیکن اُن میں سے نو کہیں چلے گئے اور صرف ایک ہی خدا کو جلال دینے کیلئے واپس آیا۔ اُن نو کوڑھیوں کو بھی یسوع کی قدرت کے وسیلہ سے شفا ملی تھی حالانکہ اُن میں شفا پانے کیلئے کافی ایمان نہیں تھا۔ اسی طرح سے، آج شفا پانے والوں میں سے اکثر لوگ ایسا ایمان نہیں رکھتے اور وہ جلد بدل جاتے اور دُور چلے جاتے ہیں۔ لہٰذا خدا سے جواب پانے کیلئے ہمیں ایسا ایمان رکھنا چاہئے کہ ہم اُس کی قدرت کو تجربہ کر سکیں۔ تب ہی ہم ایمان میں کھڑے ہو سکتے ہیں جس کے ساتھ ہماری نجات ہو اور ہم دعاؤں کا جواب اور برکات بھی پا سکتے ہیں۔

بے شک، اگر کوئی ذہنی مریض، بدروح گرفتہ یا بالکل چھوٹا بچہ ہے تو وہ اپنے آپ ایمان نہیں لا سکتا۔ پھر، اُس کے والدین یا قریبی رشتہ دار اُن کیلئے ایمان اور محبت کے ساتھ دعا کر سکتے ہیں۔ جب وہ اپنے گناہوں کو دور کرتے اور تقدیس پا لیتے ہیں، نُور میں چلتے ہیں اور آسمان پر بہتر سکونت گاہ کے مشتاق ہوتے ہیں تو ان مریضوں کی جگہ وہ دعاؤں کا جواب پا سکتے ہیں۔

سب سے بڑھ کر یہ کہ ان کو سمجھنا چاہئے کہ خداوند پر ایمان کیسا ہوتا ہے، انہیں اپنے دل سے خدا کے ساتھ محبت رکھنی چاہئے اور خدا کے فرزند بننا چاہئے۔

◈ پورے دل سے حقیقی محبت کو محسوس کرنا

یسوع سے ملاقات ہونے پر مریم مگدلینی نے حقیقی محبت اور سچائی کو محسوس کیا۔ اُس نے تسلی پائی اور اُس سے ملاقات ہو جانے پر اُس نے یسوع کی خدمت کی۔ یسوع کیلئے اُس کے اندر سے خدمت کا جذبہ کسی بھی طرح کی صورت حال میں تبدیل نہ ہوا۔ چونکہ اُس کا ایسا دل تھا، اس لئے اُسے کئی بیماریوں سے فورا شفا مل گئی اور وہ پہلی خاتون تھی جس نے مرُدوں میں سے جی اٹھنے والے خداوند کو دیکھا تھا۔

اُس کی طرح ہمیں بھی اپنے دل کی گہرائی سے خدا کی محبت کو محسوس کرنا اور حقیقی محبت کو حاصل کرنا چاہئے۔ ہمیں جسمانی سوچوں کو دور کر کے روحانی ایمان مانگنا چاہئے۔ اور آپ واقعی خدا سے محبت رکھتے ہیں تو آپ مایوس نہیں ہوں گے خواہ آپ کو توقع کے مطابق چیزیں ملیں یا نہ ملیں۔

فرض کریں کوئی ایسا شخص ہے جس میں کوئی پیدائشی معذوری ہے اور وہ شفا پانا چاہتا ہے۔ اُسے ایسا ایمان رکھنے کی ضرورت ہو گی جو خدا کو پسند آئے اور اُس کے دل کو چھوُ لے۔ خدا کی طرف سے معذوریوں کی شفا کا کام دنیاوی علم یا تعلیمی نظریات پر مبنی نہیں ہے۔ لہٰذا، اگر کوئی شخص دنیاوی علم استعمال کرے گا تو وہ حقیقی ایمان نہیں رکھ سکتا۔

اُسے دنیاوی خیالوں کو مسمار کر کے خدا کو خوش کرنا ہو تا۔ لہٰذا، اُسے انصاف کے وہ تقاضے پورے کرنے پڑیں گے جو خدا کے دل کو متاثر کریں۔ اگر وہ انصاف کے تقاضے پورے کرے تو اُسے ایسا ایمان بخشا جائے گا جو شفا بخش ہے اور خدا اُس پر کام کرے گا۔

◈ بلاناغہ شکر گزاری اور ستائش میں زندگی گزارنا

جو شخص اعداو شمار میں رہتا ہے وہ صرف اُسی وقت دے سکتا ہے جب اُسے کچھ ملتا ہے۔ اگر اُسے ایک ملے تو وہ ایک دیتا ہے۔ جب وہ ایک دیتا ہے تو اُس ایک کو واپس بھی لینا چاہتا ہے۔ ایسا شخص سوچتا ہے کہ اُس کو جواباً کچھ دیا جائے، اور لوگ اس کو جواباً کچھ ادا نہیں کرتے تو اُسے بے چینی محسوس ہوتی ہے۔ وہ خدا سے فضل پانے کی توقع رکھتا ہے کیونکہ اُس نے بہت کچھ دیا تھا اور بہت کچھ بویا تھا۔ اگر اُسے ایسا فضل نہ ملے جیسا اُس نے سوچا تھا تو وہ مایوسی اور ابتری محسوس کرتا ہے۔

خدا کی محبت معاف کرتی ہے، اور پھر معاف ہی کرتی ہے۔ وہ تو اُن کو بھی معاف کرتا ہے جو گناہ بھی کرتے رہتے ہیں اور ساتھ ہی ساتھ معافی بھی مانگتے ہیں۔ جب ہم ایمان اور محبت کے ساتھ خدا کے لئے کوئی بیج بوتے ہیں تو وہ ہمیں اچھی طرح ہلایا اور دبایا ہوا پیمانہ دے گا اور لبریز، ساٹھ گنا یا سو گنا۔ خدا کی محبت ایسی عظیم ہے کہ ہم اپنے دل میں اُس کی عظم کا اندازہ اور تصور بھی نہیں کر سکتے۔

اگر آپ اُس کی عظیم محبت کو جانتے ہیں تو آپ شادمانی محسوس کریں گے جب اُس کی محبت کے بارے میں سوچیں گے، اور کسی چیز سے دریغ نہ کریں گے خواہ آپ کی زندگی بھر کا اثاثہ کیوں نہ ہو۔ آپ ایسا نہیں سوچیں گے کہ میں نے تو بہت کچھ کیا ہے لیکن مجھے اس کے بدلے میں کچھ نہیں ملا۔ شاید آپ صرف ان چیزوں کے بارے میں سوچتے ہیں جو آپ خدا کو دے سکتے ہیں اور جانفشانی کے ساتھ ایسا کرتے ہیں۔ شاید آپ بلاناغہ شکر گزاری اور ستائش کرتے ہیں کیونکہ آپ ہمیشہ اُس فضل کے بارے میں سوچتے ہیں جو آپ کو خدا سے اپنی زندگی میں بلاقیمت مِلا تھا۔

◈ توبہ کرنے اور ایمان کے ساتھ دعا کر کے گناہ کی دیوار کو ڈھا دیں

عہدِ عتیق میں کہا گیا ہے کہ جادوگری، فسوں گری اور ہر طرح کے غیر معبود اور بُتوں کی پرستش کرنے والوں کو سنگسار کر دیا جائے اور ان کو ختم کر دیا جائے (احبار 20، استثنا 13، 17)۔ بُت پرستی کرنے والے گھرانے پر بہت سی مشکلات اور آزمائشیں اور دکھ آتے ہیں (خروج 20: 3-6)۔ اگرچہ وہ خدا پر ایمان لائیں، اُن کی مسیحی زندگیاں ابتری میں ہی رہتی ہیں اور وہ عبادت کے دوران اُنگھلاتے رہتے ہیں۔ کئی سال سے کلام سنتے ہیں لیکن اس کو سمجھتے نہیں ہیں یا وہ دعا کرنے کے لائق نہیں ہوتے۔

مزید برآں، اگر کوئی جادوگری یا فال گیری کرتا ہے اور روحوں سے ہمکلام ہوتا یا اپنی روح بیچ دیتا ہے تو یہ خدا کی برزگی کو غصہ دلانے والی بات ہے اور یہ شخصی حدوں کو پار کرنے کے مترادف ہے۔ خدا کا غضب اس پر نازل ہو گا اور بُری روحیں سوچیں گی کہ وہ اُس کے قبضہ میں ہے۔ پس وہ اُن کو یسوع مسیح پر ایمان لانے سے روکنے کیلئے ہر ممکن کوشش کرتی ہیں حالانکہ وہ شخص مسیحی ہونا چاہتا ہے۔

ایسا شخص جس نے اپنے اور خدا کے درمیان گناہ کی ایسی دیوار کھڑی کر رکھی ہو، اُس کے لئے خدا پر ایمان لانے کے لائق ہوجانا بہت بڑی برکت ہے کہ وہ نجات پا جائے۔ اُسے شکر گزار ہونا چاہئے اس عظیم برکت کیلئے اور مسلسل دعا کرنا اور ایمان کے ساتھ عبادت گزار ہونا چاہئے۔ پھر، خدا اُس کے دل کی مرادیں پوری کرے گا۔ لیکن اُسے شاید دعا کا جواب پانے کیلئے بہت کوشش کرنی پڑے لیکن اگر وہ ایمان کے ساتھ بلاناغہ دعا کرے تو وہ توبہ کا فضل پا سکتا ہے اور دعاؤں کا جواب اور برکات پا سکتا ہے۔

"پاک روح کی آگ کے وسیلہ سے، مجھے پرانے دمہ، دم کشی سے شفا ملی اور رحم کی تکالیف سے آزادی ملی"

ڈیکنیس ایونھی کم عمر 57 سال، مانمن سینٹر چرچ پیرش 29

میں اپنے کام کو بہانہ بنا کر دعا کو نظر انداز کرتی تھی۔ جب مجھے میرے پیرش پاسبان نے دعا کیلئے کہا تو میں نے دعا نہ کی۔ مجھے نافرمانی کیلئے افسوس ہوتا تھا۔ بہرحال میں نے تقریبا دو سال پہلے، کام سے چھٹی لے کر اپنی بیٹی کے بچے کو سنبھالنے میں مدد دینا شروع کیا اور دانی ایل کی خصوصی دعائیہ میٹنگ میں شرکت کی۔ مجھے دعا کے وسیلہ سے بہت شادمانی محسوس ہونا شروع ہو گئی۔

2016 میں دانی ایل دعائیہ سینٹر میں خصوصی دعا ہوئی جس کا انعقاد 10 اکتوبر کو ہوا تھا۔ اُس وقت دو ماہ سے مجھے کھانسی تھی اور پرانے دمہ اور سانس کی نالیوں کی تکلیف کی وجہ سے میری آواز بھی تقریبا ختم ہو چکی تھی۔ میں چاہتی تھی کہ خدا اس کو ٹھیک کر دے۔ ایسی مضبوط خواہش کے ساتھ میں گرو ڈونگ سوئیل سینٹرل چرچ تک گئی اور میرا گھر سانبون گیونگ گی دو، میں ہے اور مجھے راستہ میں کئی بسیں تبدیل کرنا پڑیں۔ لیکن یہ میری لئے مشکل نہیں تھا۔ جب میں وہاں پہنچی، ایمان کے ساتھ قدرت بھرا موآن کا میٹھا پانی پیا اور دعا کی۔

چونکہ بچپن میں مجھے خسرہ ہو گیا تھا، اس لئے مجھے دمہ اور سانس کی نالیوں کی شدید تکلیف رہتی تھی۔ ایک بار اگر کھانسی چھڑتی تو کئی ماہ تک نہیں رکتی تھی۔ یہ میری زندگی کی سب سے بڑی مشکل تھی۔ ابتدائی 21 دن میں میں اپنی آواز اور کھانی کی وجہ سے دعا اور ستائش نہ کر سکی۔ اور مجھے اس کا بہت افسوس رہا۔

بہرحال، 31 اکتوبر کوجب دانی ایل دعائیہ میٹنگ کا دوسرا خصوصی سیشن شروع ہوا تو میرے ساتھ پاک روح کا عجیب کام رونما ہوا۔ اُس دن، میں گھر سے چرچ جانے کیلئے نکلی تو بہت خوش تھی۔ جس لمحہ میں نے عبادت گاہ میں قدم رکھا تو مجھے بہت فضل مِلا۔ میری آنسو بہنے لگے اور ابتدائی ستائشی گیتوں کے دوران ہی مجھے یہ فضل پوری توبہ کیلئے دے دیا گیا تھا۔

میں نے توبہ کی کیونکہ میں دوسروں کو الزام دیتی تھی اور بہت تلخ مزاج تھی اور اگرچہ خدا کی عظیم محبت نے مجھے نجات دی تھی اور نئے یروشلیم کی راہ دکھائی تھی، تو بھی میں خدا کے کلام کے مطابق زندگی نہیں گزارتی تھی۔ میں نے آنسوؤں کے ساتھ کافی دیر تک دعا کی۔ میں نے محسوس کیا کہ پاک روح کی آگ میرے سارے بدن کو سر سے پاؤں تک جلا رہی ہے۔ مجھے ایسے لگا جیسے بجلی کے جھٹکے لگتے ہیں۔

پھر، میری کھانسی رُک گئی اور میں اپنی ٹھیک آواز سے بولنے لگی۔ میں بہت خوش تھی اور میں نے ہر روز اپنی آواز میں شکر گزاری کی اور پھر دانی ایل دعائیہ مرکز کی حصوصی میٹنگ اختتام کو پہنچی۔ اب میں صحت مند تھی اور اُس وقت سے لے کر مجھے کوئی مشکل نہیں ہے۔

7 دسمبر کو میرے ساتھ ایک عجیب کام ہوا۔ میرے رحم میں گزشتہ دس برس سے تین رسولیاں تھیں اور اب وہ بڑھ کر ایک سینٹی میٹر سے تین سینٹی میٹر تک ہو گئی تھیں مجھے بتایا گیا کہ اگر وہ مزید بڑھتی ہیں تو آپریشن کروانا ہو گا۔ 7 دسمبر کو میں سامسنگ سوئیل ہسپتال گئی تاکہ رسولیوں کا معائنہ کرواؤں۔ میرے ڈاکٹر نے سر ہلایا اور کہا الٹرا ساؤنڈ ٹیسٹ میں کوئی رسولی نظر نہیں آئی۔

مجھے بڑی حیرت ہوئی اور میں نے اُن سے کہا کہ ایک بار پھر دیکھ لیں۔ اُس لمحہ مجھے یاد آیا کہ میں نے دانی ایل خصوصی دعائیہ میٹنگ کے دوران پاک روح کی آگ پائی تھی اور خود کو صحت مند اور بدن کو ہلکا پھلکا محسوس کیا تھا۔ وہ سب رسولیاں ختم ہو چکی تھیں۔

مجھ میں اب بھی کئی کمزوریاں ہیں لیکن خدا نے مجھے عجیب فضل دیا تا کہ میں پوری بھرپوری میں چل سکوں۔ میں سارا جلال خدا کو دیتی اوراس کی شکر گزار ہوں۔ میں سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی کی بھی شکر گزار ہوں جنہوں نے میرے لئے ہر وقت دعا کی اور مسز بوکنِم لی کی جنہوں نے ہر شب دانی ایل دعائیہ مرکز میں راہنمائی کی ہے۔

"میں ٹھیک طرح چل نہیں سکتا تھا لیکن اب فٹبال بھی کھیل سکتا ہوں"

بھائی لیا گیرما، عمر11 سال، کنشاِسا چرچ، ڈی آر کانگو

مجھے پیدائیشی طور سے ایک بیماری تھی اور میرے بدن میں پانی جمع ہو جاتا تھا۔ چھوٹی عمر میں ہی میری بائیں ٹانگ میں سوزش ہوتی تھی اور شدید درد ہوتا تھا۔ میری دادی مجھے جسمانی معذوری کے ہسپتال لے کر جاتی تھیں اور مجھے ہر وقت دوائی کھانی پڑتی تھی۔

میں بھی دوسرے بچوں کی طرح کھیلنا چاہتا تھا لیکن اپنی ٹانگوں کی وجہ سے اچھی طرح چل بھی نہیں سکتا تھا۔ مجھے درد محسوس ہوتا تھا اور میں افسردہ رہتا تھا۔ میں کسی کی مدد کے بغیر جگہ اکیلا جا نہیں سکتا تھا۔ صرف اپنی دادی کی مدد سے چل پھر سکتا تھا۔ جب درد بہت بڑھ جاتا تو میں سکول بھی نہیں جا سکتا تھا۔

ستمبر2017 کو میری دادی نے سُنا کی کوریا کے پاسٹر چرچ آف لوِنگ گاڈ میں آنے والے ہیں اور میں دعا کرواؤں تو ٹھیک ہو سکتا ہوں۔ انہوں نے اکٹھے وہاں جانے کا مشورہ دیا۔ میں پہلی بار چرچ گئی اور ریورنڈ ھی سُن لی سے رومالوں والی دعا کروائی (اعمال 19: 11-12)۔

دعا کے بعد، مجھے ٹانگوں میں فرق محسوس ہوا۔ مجھے ٹانگوں میں قوت دی گئی اور میں چلنے پھرنے لگا۔ اب مجھے کوئی درد بھی نہیں تھا۔ یہ بالکل ایک خواب کی طرح تھا۔ میری ٹانگ کی سورش کم ہو گئی، اور میں اپنے دوستوں کے ساتھ فٹبال بھی کھیلنے لگا۔ اب میری ماں اور دادی بھی چرچ جاتے ہیں۔ میں خداوند کا بہت شکر گزار ہوں۔

GCN جي سي اِن
(گلوبل کرسچن نیٹ ورک)
فون:82-2-824-7107
فیکس:82-2-813-7107
www.gcntv.org
webmaster@gcntv.org

WCDN
(ورلڈ کرسچن ڈاکٹرز نیٹ ورک)
فون:82-2-818-7039
فیکس:82-2-830-5239
www.wcdn.org
wcdnkorea@gmail.com

MIS
(مانمن انٹرنیشنل سیمنری)
فون:82-2-818-7334
فیکس:82-2-830-3310
www.manminseminary.org
manminseminary2004@gmail.com

کتب اُوریم
فون:82-70-8240-2075
فیکس:82-2-869-1537
www.urimbooks.com
urimbook@hotmail.com